السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک عورت کے جسم پر گردن تک بال اگ پڑے ہیں اوراس کی آبروؤں کے بال اس قدر بڑھ گئے ہیں کہ وہ آنکھ کے کنارے تک پہنچ چکے ہیں۔ڈاکٹر نے اس کو جسم کے بال اتارنے کا حکم دیا ہے اورابروؤں کے بالوں کو ہلکا کرنے کی تجویز دی ہے، نیزواضح ہوکہ جسم کے بال بہت لمبے ہوچکے ہیں حتیٰ کہ وہ تقریباً ایک یا دو سینٹی میٹر تک بڑھ گئے ہیں، ہم اللہ سے اس کی شفایابی کی دعا کرتے ہیں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس طریقے سے بالوں کااگ آنا خاص ہارمونی خلل کے نتیجے میں ہوتا ہے لیکن اس پر ہر حال میں بدن کے بال اتارنے میں کوئی حرج نہیں ہے ،اسی طرح چہرے کے بال اتارنے میں کوئی حرج نہیں، نیزابروؤں کے وہ بال جولمبے ہوکر تکلیف دیتے ہیں ان کا اتارنا بھی جائز ہے۔

شریعت نے جن بالوں کواکھاڑنے سے منع کیا ہے ان کے متعلق دو مختلف قول ہیں، بعض نے کہا: وہ ممانعت چہرے کے بالوں کے متعلق ہے اور بعض نے کہا ہے: وہ ممانعت ابروؤں کے بال اتارنے سے ہے،سواس بنا پر عورت کے لیےاپنے تمام بدن سے بال اتارنے کی اجازت ہے۔رہے چہرے کے بال توچونکہ بعض لوگ اس کے قائل ہیں کہ ابروؤں کے بال اتارنا منع ہے،لہذااس کے پیش نظر عورت کےلیےاپنے چہرے کے بال اتارنا جائزہے،مثلاً: مونچھیں اورداڑھی وغیرہ اوراس کےلیے یہ بھی جائزہے کہ وہ اپنی ابروؤں کے بال اس اندازمیں کاٹ لے جس سے وہ بال تکلیف دہ نہ رہیں کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

"لاضرر ولاضرار"[1]

"نہ ضرر قبول کرواورنہ ضرر پہنچاؤ۔"

---

[1] صحیح سنن ابن ماجہ رقم الحدیث (2340)۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کےلیے صرف

صفحہ نمبر 497

محدث فتویٰ